بائبل مُقدس کے پیغامات دیکھنا، سیکھنا، اور عمل کرنا۔

پادری فیصل جان: از گریس بائبل چرچ پاکستان

خُداوند کا کلام ہم سب کے لیے آئینہ ہے، اِس لیے ہم اس میں سے تین باتوں کے بارے میں سیکھیں گے۔ دیکھنا، سیکھنا اور عمل کرنا۔

خُداوند کے زندہ اور جلالی نام میں آپ سب کی سلامتی ہو، جیسا کہ ہم خُداوند کے کلام میں سے تین باتوں کو سیکھ رہے ہے دیکھنا، سیکھنا اور عمل کرنا۔ پچھلے پیغامات میں ہم نے سیکھا تھا کہ ہم خُداوند کی پرستش کس طرح کر سکتے ہے؟ اِسی طرح آج میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں جیسا کہ نیا سال شروع ہونے والا ہے، بلکہ صرف نیا سال ہی نہیں بلکہ ہر ایک کی زندگی میں روزانہ ایک نیا دن شروع ہوتا ہے اسی لئے آج ہم خُداوند کے کلام میں سے دیکھے گے کہ ہم نے اپنے اُس نئے سال یا پھر نئے دن کی شروعات کیسے کرنی ہے؟

کیسے ہم نے اپنے اُس نئے دن کا آغاز کرنا ہے اور نہ صرف آغاز بلکہ اپنے اُس سارے دن میں کیا کرنا اور اپنی زندگی کو کس طرح گُزارنا ہے؟ اِسی لئے میں آپ کو سکھانا چاہتا ہوں کہ آنے والے 365 دنوں میں ہم کس کی پرستش کرے گے؟ اِسی لئے آج ہم خُداوند سے کہیں گے کہ اے خُدا تو ہمیں روح اور سچائی سے پرستش کرنا سکھا۔

1- ہمیں خُدا کی پرستش کرنا نہیں آتا

کیونکہ ہمیں نہیں پتا کہ ہم نے اُس کی پرستش کیسے کرنی ہے، ہمیں اُس کی پرستش کرنا نہیں آتا۔ سو آج کے دن جتنے بھی ایماندار اس پیغام کو پڑھ رہے ہے، سُن رہے ہے ہم سب کے دل کی یہ خُواہش ہونی چاہیئے کہ اے خُدا تو مُجھے اپنے دل کے مطابق اپنا بندہ اور بندی بنا۔ اگر شیطان خُداوند خُدا کے سامنے جا کر آپ کی شکایت کرے، آپ پر سوال اُٹھائیں، تو کیا خُدا ایوب کی طرح کہیں گا کہ یہ میری راستباز بندی اور میرا راستباز بندہ ہے؟ کیا خُدا داؤد کی طرح کہیں گا کہ وہ میرا دِل پسند بندہ ہے، جو میرے دِل کو پسند ہے وہ مُجھے مِل گیا ہے۔ کیا خُدا آپ کیلئے موسیٰ کی طرح کہنے کو تیار ہے کہ میرے پورے خاندان میں موسیٰ جیسا حلیم نہیں ہے۔ کیا خُدا ہمارے لئے یہ بات کہیں گا کہ یہ میرا پیارا بیٹا یا پیاری بیٹی ہے جس سے میں خُوش ہوں؟ اِسی لئے آج ہمیں اِس بات پر سوچنے کی ضرورت ہے کیا ہم خُدا کے دِل پسند ہے؟

اِسی لئے آج ہم پولوس رسول کے اُس تجربے سے، اُس کی زندگی سے جو اُس نے ایمان میں اور مسیح میں رہتے ہوئے گزاری چند ایک باتیں سیکھے گے۔ آج ہم پولوس رسول سے سیکھے گے کہ ہم نے کس طرح اُس کی پرستش کرنی ہے؟ کیونکہ ہمیں اُس کی پرستش کرنا نہیں آتا۔ اگر کوئی کہتا ہے کہ مُجھے پرستش کرنا آتا ہے تو اُس کو اپنے اندر جھانکنے کی ضرورت ہے اور سوچنے کی ضرورت ہے کہ میری پرستش کیسی ہے؟ میری عبادت کیسی ہے؟ اور اِسی لئے پولوس رسول کہتا ہے۔

" پس اے بھائیو۔ مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن اَیسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تُمہاری معقول عبادت ہے اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو (رومیوں 12:1-2)

پچھلے پیغام میں ہم نے تین باتیں سیکھیں تھی، خُدا کو پسند آنا چاہیئے، خُدا کی مرضی کے مطابق ہونا چاہیئے اور خُدا کے تابع دار ہونی چاہئیں (افیسوں 5 باب)۔ یہاں پر خُداوند کا بندہ کہتا ہے کہ اُس کی مرضی کو تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔ سو اب آپ سب سے سوال یہ ہے کیا

خُدا ہماری زندگی کو دیکھ کر کہے گا کہ مجھے اِس بندے کی پرستش سے خُوشی ہے؟ ہمارے گیت ادھورے ہے یا مکمل ہے؟ ہماری عبادت پورے دِل سے ہے یا ہماری توجہ کسی اور جگہ پر ہے؟ ہمارا سجنا سوَرنا کس کے لئے ہے؟ ایک دوسرے کے لئے ہے یا پھر اُس دُلہے کے لئے ہے۔ (جو ہماری خاطر صلیب پر قربان ہو گیا تا کہ ہم اُس پر ایمان لانے کے وسیلہ سے نجات کو حاصل کر سکے)؟ ہم کِس طرح اُس کی حضوری میں آتے ہے؟

2- جسمانی تیاری اور روحانی تیاری

آج صبح میں سوچ رہا تھا کہ کل میں نے شلوار قمیض پہنی اور اُس پر کچھ داغ لگے ہوئے تھے اور میں نے اُس شلوار قمیض کو اُتار دیا۔ میں اپنے دل میں سوچنے لگا کہ میں نے ایک شادی میں جانا ہے کہیں کوئی یہ نا کہے کہ پادری صاحب امریکہ سے آئے ہے، اور اُس کے کپڑوں پر چھوٹا سا داغ ہے۔ میں نے جلدی سے اُن کپڑوں کو اُتارا اور دوسری پینٹ اور شرٹ پہن کر، اچھے والے بوٹ پہن کر جلدی سے شادی میں آ گیا۔ میں نے یہ سب کچھ اسی لئے کیا کہ کوئی مجھے دیکھ کر یہ نہ کہے کہ یہ کیسا پادری ہے۔ آج صبح پھر میرے دل میں یہی بات چل رہی تھی کہ آج میں کون سا ڈریس پہنوں، میں سوچ رہا تھا کہ کیا پہننا چاہیے؟ میں نے اپنی پینٹوں اور شرٹوں میں دیکھنا شروع کیا، اور میں نے اُن میں جو مُجھے اچھا لگا وہ میں نے نکال کر پہن لیا۔

میں جسمانی طور پر اپنے آپ کو تیار کر رہا ہوں کیا میں نے اپنے آپ کو روحانی طور پر تیار کیا ہے یا پھر نہیں؟ کہ میں خُدا کے حضور جا رہا ہو، جا رہی ہوں، میں خُود اپنی ہی مثال دے کر آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ پادری فیصل 22000 کے بوٹ پہن کر شادی میں جا رہا ہے تاکہ لوگ اُس پر اُنگلی اُٹھانے والے نہ بنے۔لیکن چرچ آنے کے لئے اتنی سُستی ہے کہ اپنا منہ دھونا گوارا نہیں کرتا۔تو اب بتائیں کیا خُدا ایسی پرستش پسند کرے گا؟ آج میں آپ سب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ ہمارے دشمنوں کے اردگرد میز بچھائے گا؟ یا پھر ہم اُس سست کنواری کی طرح تیار نہیں ہو گے۔

اِسی لئے پولوس رسول کہتا ہے کہ اے بھائیو! میں تمہاری منت کرتا ہوں (میں تم سے بھیک مانگتا ہوں) کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کیلئے نظر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔اِسی لئے آج کا جو نیا دن نئ صبح نیا سال آپ کی زندگیوں میں آنے والا ہے ان دنوں کے لئے میری دُعا ہے کہ 365 دنوں میں آپ کو بتایا جائے کہ بائبل مُقدس میں خُدا کیسی پرستش کو پسند کرتا ہے آج کے دن پہلی بات ہے کہ کیا ہم خُدا کی رحمتوں کو بھول چکے ہے، کیا ہم اُس کی بخشش سے ناواقف ہو گئے ہیں، ہم کیوں اتنے سست ہو گئے ہے۔

"رب الافواج تم کو فرماتا ہے اَے میرے نام کی تحقیر کرنے والے کاہنو! بیٹا اپنے باپ کی اور نوکر اپنے آقا کی تعظیم کرتا ہے۔پس اگر میں باپ ہوں تو میری عزت کہاں ہے؟ اور اگر میں آقا ہوں تو میرا خُوف کہاں ہے؟ پر تُم کہتے ہو ہم نے کِس بات میں تیرے نام کی تحقیر کی؟ (ملاکی 1:6)

یہ حوالہ اُن کے لئے ہدایت،نصیحت،اور خُدا کی ملامت تھی اور آج ہم سب کیلئے رابطہ حیات ہے۔رابطِ حیات سے مراد ہے کہ زندگی گزارنے کا طریقہ، زندگی گُزارنے کا ایک نظام، کہ خُدا کیا پسند کرتا ہے۔خُدا کا بندہ لکھتے ہوئے کہتا ہے کہ اے میرے نام کی تحقیر کرنے والے کاہن، ایماندار،نوجوان، پاسبان، ایلڈر، ڈیکن، جو بھی نام اپنے لئے استعال کرتے ہے اپنے اُس نام کو یہاں پر لکھ کر دیکھے، پادری فیصل میں اپنا نام لکھوں گا۔خُداوند ہم سب کو کہتا ہے کہ بیٹا اپنے باپ کی عزت کرتا ہے اگر میں باپ ہوں تو میری عزت کہا ہے؟ خُداوند آج کے دن یہ سوال مُجھ سے کر رہا ہے، آپ سب سے کر رہا ہے کہ میری عزت کہا پر ہے؟

3- خُدا کے گھر کی اہمیت

میں آج کے دِن آپ سب کو بتانا چاہتا ہوں کہ جب ہم خُدا کے گھر میں جاتے ہے تو ہم اُس زندہ خُدا کی پرستش کرنے کیلئے جاتے ہے نہ کہ ہم اُسے ایک کینٹین بنانے کیلئے جاتے ہے۔جیسا کہ آج کل ہمارے بہن بھائیوں کا رویہ بن چُکا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو عبادت کر دوران کھانے پینے والی چیزیں لے کر دیتے ہے۔

وہ اپنے بچوں کو بچپن ہی سے سکھا رہے ہوتے کہ یہ خُدا کا گھر نہیں ہے بلکہ یہ ایک کینٹین ہے یہ ایک پارک ہے۔ تو کیا خُدا ہماری ایسی پرستش ایسی عبادت سے خوش ہوگا؟ بہت سے ماں باپ اپنے بچوں کو چرچ میں کھانے پینے کے لئے لے کر آتے ہے۔

اِن تمام باتوں کو میں تو برداشت کرلوں گا لیکن کیا وہ زندہ خُدا اِس بات کو برداشت کرے گا؟ آپ سب کو یاد ہوگا کہ جب خُداوند یسوع مسیح ہیکل میں گئے تو یسوع مسیح نے لوگوں کو ہیکل میں کاروبار کرتے دیکھا تو یسوع مسیح اُن کو کہتا ہے کہ تم نے میرے باپ کے گھر کو ڈاکوؤں کھوہ بنا دیا ہے۔ کیا آپ آج چاہتے ہے کہ اگر خُداوند یسوع مسیح آئے اور وہ ہمیں دیکھ کر کہے کہ تم نے میرے باپ کے گھر کو کینٹین بنا دیا ہے۔ آپ سب کے پاس کھانے پینے کیلیئے پورا دن ہوتا ہے لیکن کیا آپ صرف ایک گھنٹہ یا اپنی زندگی کے کچھ منٹس خُدا کو نہیں دے سکتے۔

اِن تمام باتوں کا ذمہ دار میں اپنے آپ کو مانتا ہوں کیونکہ یہ میری غلطی ہے کہ خُدا کے کلام کو سختی سے بیان نہیں کیا گیا۔ اِس لئے خُدا مُجھ سے کہتا ہے کہ اے پادری فیصل تُم پر افسوس کہ تم نے اُس طور سے میری پرستش میری عبادت نہیں کی جس طرح کرنی چاہیے تھی۔ خُدا مُجھ سے کہتا ہے کہ شادی کے لئے 22000 کے بوٹ اور میرے لئے منہ بھی نہیں دھو کر آسکے لوگوں کو دکھانے کیلیئے قیمتی پرفیومز لیکن میرے لئے نہا کر بھی آنا گوارا نہ کیا۔ خُدا کہتا ہے کہ یہ کیسی پرستش ہے؟ یہ کیسی عبادت ہے؟ ہم سب انسان بہت ہی خودغرز ہیں ہم سب اپنی خودی سے بھرے ہوئے ہے ہم اپنی غلطی کو ماننا پسند نہیں کرتے۔ جیسے آدم نے کیا تھا آدم کہتا ہے کہ میں نے نہیں کیا بلکہ جس حوّا کو تو نے میرے ساتھ ٹھہرایا اُس نے یہ کیا۔ اِسی طرح ہم نے الزام لگانا سیکھ لیا ہے، اِس لئے آج ہمیں سوچنے کی ضرورت ہے دیکھنے کی ضرورت ہے اور سیکھنے کی ضرورت ہے کہ ہم خُدا کو کس طرح خُوش کر سکتے ہے۔

آمین!

پیغام: .... (انجیل کا قرضدار) پادری فیصل جان

مسیج ٹائپر: .... (بائبل کا طالبِ علم) شیراز لطیف

گریس بائبل چرچ پاکستان

خُدا کے کلام کو مزید سیکھنے کے لیے وزٹ کریں ہماری ویب سائٹ

www.gbcpakistan.org